سوال

(401)زمین رہن رکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید نے بکر سے ایک قطعہ زمین رہن لیا اور اراضی رہن کی مالگزاری مرتہن (زید) ادا کرتا ہے اورتا ادائے روپیہ کے اس رہن داری میں شرط ہے کہ اس رہن کی پیداوار، زیداپنے مصرف میں لائے تو ایسی حالت میں شرعاًبہ قرآن وحدیث اس زمین کی فصل کھانا زید کو جائز ہے یانا جائز؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسی حالت میں زید کواس زمین کی فصل (پیداوار) میں سے بقدرمال گزاری (جس قدرزید کواُس میں مال گزاری ادا کرنی پڑتی ہے) کھانا جائز ہے اوراس قدر سے زائد زید کوکھانا جائز نہیں ہے، کیونکہ اس قدرسے زائد پرربا کی تعریف صادق آتی ہے ۔

"کمافی حدیث ابی سعید من قولہ صلی اللہ علیہ وسلم (فَمَنْ زَادَاَوِازْدَادَ فَقَدْ اَرْبَیٰ) [1] (رواہ احمد و مسلم المنتقی باب مایجری فیہ من الربا)

''جس طرح ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی حدیث میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :جوزیادہ دے یازیادہ لے تواس نے سودکالین دین کیا''

اورربا حرام ہے :

وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَوٰا ٢٧٥ ... سورة البقرة

''اللہ نے بیع کو حلال کیا اور سود کو حرام کیا''

"قولہ صلی اللہ علیہ وسلم : درہم ربا یأکلہ الرجل وہو یعلم، أشد من ست وثلاثین زنیة " [2] (المنتقی باب التشدید فیہ)

''آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے : جو شخص جانتے ہوئے ایک درہم سود کھاتا ہے تو یہ چھتیس مرتبہ زنا کرنے سے بھی زیادہ سنگین ہے ''

---

[1]۔ مسند أحمد (٣/٦٦) صحیح مسلم، رقم الحدیث (١٥٨٤)

[2]۔ مسند أحمد (۵/۲۲۵) السلسلة الصحيحة، رقم الحديث (۱۰۳۳)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب البیوع، صفحہ: 616

محدث فتویٰ